روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 15 مارچ 2016ء 5 جمادی الثانی 1437 ہجری 15۔امان 1395ہش جلد 66-101 نمبر 62

گناہوں کو دور کر دے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نماز میں تکبیر اور سورة فاتحہ کے درمیان یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح فاصلہ ڈال دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے۔اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک وصاف کر دے جس طرح سفید کپڑا گندگی سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو برف پانی اور اولوں سے دھو کر صاف کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب مایقول بعد التکبیر حدیث نمبر702)

شیطان ازل سے انسان کا دشمن ہے اور ہمیشہ رہے گا لیکن خدا تعالیٰ کے خالص بندوں پر غالب نہیں آئے گا

مخفی گناہ دراصل ظاہر گناہوں سے بدتر ہوتے ہیں جو رفتہ رفتہ انسان کو ہلاکت تک پہنچا دیتے ہیں

شیطان جھوٹ، ظلم، بے حیائی، ریاء اور تکبر جبکہ خدا تعالیٰ صبر، اخلاص، ایمان اور فلاح کی طرف دعوت دیتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مارچ 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 مارچ 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النور آیت 22 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ شیطان ازل سے انسان کا دشمن ہے اور ہمیشہ رہے گا۔شیطان انسانوں کو نیکیوں سے دور کرتا اور برائیوں کے قریب کرتا ہے۔شیطان نے خدا تعالیٰ سے کہا کہ میں انسانوں کو بہکاؤں گا اور ان پر ہر راستے سے حملہ کروں گا سوائے وہ جو تیرے حقیقی خالص بندے ہیں، ان پر میرا کوئی حملہ اور مکر کارگر نہیں ہوگا۔اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت دے دی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ جو تیرے پیچھے چلنے والے ہوں گے انہیں میں جہنم میں ڈالوں گا۔لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے مرسلین کے ذریعے سے انسانوں کو نیکیوں کے راستے اصلاح کے طریق اور اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کے ذریعے بھی بتائے اور یہ بھی واضح کیا کہ شیطان تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔فرمایا کہ مذکورہ آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو تسلی دی ہے کہ اللہ تعالیٰ سمیع ہے، سننے والا ہے، اس کے دروازے کو کھٹکھٹاؤ اور مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے جھکو تو وہ خدا جو علیم بھی ہے جب دیکھے گا کہ میرا بندہ خالص ہو کر مجھے پکار رہا ہے تو پھر خدا ایسے مومن کے دل میں ایسی ایمانی قوت پیدا کر دے گا جس سے وہ شیطان کے حملے سے محفوظ ہو جائے گا، نیکیوں کے معیار بلند کرنے اور برائیوں سے بچنے کی اس میں طاقت پیدا ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے خالص بندے بننے کیلئے مذکورہ آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک نسخہ بتایا ہے کہ فحشاء اور منکر سے یعنی ہر ایسی بات سے اپنے آپ کو بچاؤ جو خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ جب انسان فحشاء اور منکر سے بچے گا تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کا تزکیہ کرے گی اور ایسے پاکوں کے پاس پھر شیطان نہیں آتے۔شیطان انسان پر ایک دم نہیں بلکہ آہستہ آہستہ حملہ کرتا ہے، چھوٹی سی برائی انسان کے دل میں ڈال کر یہ خیال پیدا کر دیتا ہے کہ اس چھوٹی سی برائی سے کیا فرق پڑتا ہے، یہ کون سا بڑا گناہ ہے۔فرمایا کہ یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بڑے گناہوں کی تحریک کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔کوئی بھی برائی جو معاشرے کا امن وسکون برباد کرے وہ بڑی برائی بن جاتی ہے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کے اندر نیکی اور بدی کرنے کی دونوں قوتیں موجود ہیں اور ان قوتوں کے پیدا کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا انسان اپنے نیک اعمال سے اجر پانے کا مستحق ٹھہر سکے۔شیطان جھوٹ، ظلم، بے حیائی، ریاء اور تکبر کی طرف دعوت دیتا ہے اور اس کے مقابل پر اخلاق فاضلہ، صبر، محویت، فنافی اللہ، اخلاص، ایمان اور فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔انسان دونوں تجاذب اور کشش میں پڑا ہوا ہے۔پس جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی فطرت رشید، سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت، تسلی اور اطمینان کو پاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہر چیز کیلئے نشانات ہوتے ہیں، جب تک اس میں وہ نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہو سکتے۔اسی طرح ایمان کے نشانات ہیں۔یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لا الٰہ الا اللہ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے۔اس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے۔اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جب انسان پھر اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ تکبر نہ ہو، گناہوں کا اقرار ہو، خدا تعالیٰ سے انسان مغفرت چاہے تو بخشا جاتا ہے لیکن شیطان نے تکبر کیا اور وہ ملعون ہوا۔پس تکبر سے بچو۔دل میں خدا تعالیٰ کا خوف رکھنا چاہئے۔اس سے بہت ساری برائیوں سے انسان بچتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو لوگ بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں وہ دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں اور شیطان ان پر اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔وہ گروہ حزب اللہ کہلاتا ہے جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔پھر فرماتے ہیں کہ مخفی گناہ دراصل ظاہر کے گناہوں سے بدتر ہوتے ہیں اور رفتہ رفتہ انسان کو ہلاکت تک پہنچا دیتے ہیں۔قرآن کریم میں آیا ہے کہ اس نے نجات پائی جس نے اپنا تزکیہ نفس کیا۔لیکن جب تک کل اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جاوے تزکیہ نفس کہاں حاصل ہو سکتا ہے۔پھر سچا مومن اور معتقد وہ ہوتا ہے جو مرسلوں کا مظہر بنے۔پس یاد رکھو اس زمانے میں بھی جب تک وہ محویت اور اطاعت نہ ہوگی، مریدوں اور معتقدوں میں داخل ہونے کا دعویٰ درست نہ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ ہم خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کا عبد بننے، تمام فحشاء اور منکر سے بچنے، ہر قسم کے تکبر سے بچنے اور اپنے نفس کا تزکیہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں اور شیطان کے قدموں پر چلنے سے بچتے رہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

نتائج مقابلہ حسن کارکردگی 2015ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

مقابلہ بین المجالس

سال 2015ء کے دوران حسن کارکردگی کی بناء پر مجالس انصاراللہ پاکستان میں سے درج ذیل مجالس اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی دس پوزیشنوں پر رہی ہیں اور **مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ اول اور علم انعامی کی حقدار** ٹھہری ہے۔

دوم: ماڈل کالونی کراچی
سوم: واپڈا ٹاؤن لاہور
چہارم: دارالنور فیصل آباد
پنجم: الطاف پارک لاہور
ششم: رچنا ٹاؤن لاہور
ہفتم: سروبہ گارڈن لاہور
ہشتم: دارالحمد فیصل آباد
نہم: رفاہ عام سوسائٹی کراچی
دہم: بیت النور لاہور

مقابلہ بین الاضلاع

نظامت ہائے اعلیٰ اضلاع میں سے درج ذیل اضلاع اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی آٹھ پوزیشنوں پر رہے۔

اوّل: کراچی
دوم: لاہور
سوم: گوجرانوالہ
چہارم: حیدر آباد
پنجم: ساہیوال
ششم: نارووال
ہفتم: بھکر
ہشتم: لاڑکانہ

مقابلہ بین العلاقہ

نظامت ہائے اعلیٰ علاقہ میں سے درج ذیل علاقہ جات اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی چار پوزیشنوں پر رہے۔

اوّل: لاہور

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد صرف اعتقادی درستی کرنا نہیں بلکہ عملی حالتوں کی اصلاح ہے

وہ باتیں جو زوال کا باعث بن رہی ہیں اور جن کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے ان میں سے ایک جھوٹ سے بچنا اور سچائی کا قیام ہے

خدا تعالیٰ کے مومن بندے وہ ہیں جو جھوٹ نہیں بولتے۔ جو ایسی جگہوں پر نہیں جاتے جہاں فضولیات اور جھوٹ بولنے والوں کی مجلس جمی ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں بناتے۔ نہ ہی ایسی جگہوں پر جاتے ہیں جہاں مشرکانہ کام ہو رہے ہوں اور پھر کبھی جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے

اگر ہم میں سے ہر ایک اس طرح جھوٹ سے بچے تو ایک ایسی تبدیلی وہ اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے جو حقیقی مومن بناتی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے جھوٹ سے بچنے اور سچائی پر قائم رہنے کی بابت تاکیدی نصائح

اپنے آپ کو شرک سے بکلی پاک کرو اور اپنی عملی حالتوں کو ایسا بناؤ کہ شرک کا شائبہ تک نہ ہو. سچائی کو قائم کرو اور جھوٹ سے نفرت کرو. اب ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہر احمدی جائزہ لے

مکرم قاسم تورے صاحب معلّم آئیوری کوسٹ کی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 5 فروری 2016ء بمطابق 5 تبلیغ 1395 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

(حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک جلسے پر ایک صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ وفات مسیح کے علاوہ کوئی ایسا امر نہیں جو ہمارے درمیان اور ان کے درمیان قابل نزاع ہو۔) اس بات سے بہت سی باتیں اور آپ کی بعثت کا مقصد واضح نہیں ہوتا تھا اس لئے حضرت مسیح موعود نے باوجود طبیعت کی خرابی کے اس دن اس بات کا نوٹس لیا کہ صرف اتنا فرق نہیں ہے۔ آپ نے 27 دسمبر 1905ء کو خود اس بات کی وضاحت کے لئے ایک تقریر فرمائی جس میں آپ نے فرمایا کہ میری بعثت کا مقصد صرف اتنے سے فرق کو ظاہر کرنا نہیں ہے۔ اتنی سی بات کے لئے، اتنے چھوٹے کام کے لئے اللہ تعالیٰ کو سلسلہ قائم کرنے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ اس میں آپ نے بہت سی باتیں بیان فرمائیں۔...... فرمایا ٹھیک ہے وفات مسیح کے عقیدہ کا ایک فرق ہے۔ اور پھر آپ نے فرمایا کہ (-) کی عملی حالت بھی بگڑ چکی تھی اور اس بارے میں پھر آپ نے تفصیل سے فرمایا۔ ان عملی حالتوں کے بارے میں جو باتیں آپ نے بیان فرمائیں جو (-) کے زوال کا باعث بن رہی ہیں اور جن کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے ان میں سے ایک جھوٹ سے بچنا اور سچائی کا قیام ہے۔ اور آپ نے جماعت کو اس حوالے سے نصیحت کی کہ اپنے سچائی کے معیاروں کو بلند کرو اور اپنے اور غیر میں اس فرق کو ظاہر کرو۔ صرف ایمان لے آنا اور آپ کی بعثت کو سچا مان لینا کچھ کام نہیں آتا۔

آپ کے الفاظ میں یہ باتیں میں آپ کے سامنے رکھوں گا۔ اگر ہم میں سے ہر ایک انصاف سے اپنا جائزہ لے تو بہت سے ایسے ہیں جن کو خود ہی پتا چل جائے گا کہ جو معیار حاصل کرنے کی طرف جماعت کو توجہ کرنی چاہئے جس کی طرف ہمیں حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے وہ معیار نہیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بھی حقیقی مومنوں کی یہی نشانی بتائی ہے کہ...... (الفرقان: 73) کہ وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ پھر شرک اور جھوٹ کے بارے میں بتایا کہ ان سے بچو۔ اکٹھا کیا شرک اور جھوٹ کو۔ گویا جھوٹ کا گناہ بھی شرک کی طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو لفظ استعمال کیا ہے وہ جیسا کہ مَیں نے پڑھا ''زُور'' کا لفظ استعمال کیا ہے جس کے معنی ہیں جھوٹ، غلط بیانی، غلط گواہی، خدا تعالیٰ کے شریک ٹھہرانا، ایسی مجلسیں یا جگہیں جہاں جھوٹ عام بولا جاتا ہو۔ اسی طرح گانے بجانے اور فضولیات اور غلط بیانیوں کی مجالس یہ ساری زُور کے معنوں میں آتی ہیں۔

پس خدا تعالیٰ کے مومن بندے وہ ہیں جو جھوٹ نہیں بولتے۔ جو ایسی جگہوں پر نہیں جاتے جہاں فضولیات اور جھوٹ بولنے والوں کی مجلس جمی ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں بناتے۔ نہ ہی ایسی جگہوں پر جاتے ہیں جہاں مشرکانہ کام ہو رہے ہوں۔ اور پھر کبھی جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے۔ پس اگر ہم میں سے ہر ایک اس طرح جھوٹ سے بچے تو ایک ایسی تبدیلی وہ اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے جو حقیقی مومن بناتی ہے۔

بہرحال اب مَیں حضرت مسیح موعود کے خطاب کا وہ حصہ پیش کرتا ہوں جس میں جھوٹ کے بارے میں آپ نے فرمایا۔ اس کو غور سے سنیں۔ آج ہم میں سے بھی بہت یا کافی تعداد تو ایسی ہے جس کو اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ (-) کے بگڑنے اور ان کے تفرقے کی وجہ بیان فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ''(-) میں اندرونی تفرقہ کا موجب بھی یہی حُبِّ دنیا ہی ہوئی ہے''۔ (حُبِّ دنیا کا پیچھے سے ایک ذکر چل رہا ہے۔ اس بارے میں آپ نے فرمایا یہ حُب دنیا ہی ہے جو (-) میں پھاڑ ڈالنے کا موجب ہے) فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے تو فرمایا تھا (کہ)...... (آل عمران: 32) یعنی اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم کو دوست رکھے گا۔ اب اس حُبّ اللہ کی بجائے اور اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے حُبّ الدنیا کو مقدم کیا گیا ہے۔''...... اِتباع تو یہ ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نقش قدم پر چلو'' (آپ تو دین کو دنیا پر مقدم کرتے تھے نہ کہ دنیا کو دین پر) ''اور پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کیسے کیسے فضل کرتا ہے''۔ فرمایا کہ ''آپؐ کے نقش قدم پر چلو پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کیسے کیسے فضل کرتا ہے۔ صحابہؓ نے وہ چلن اختیار کیا تھا۔ پھر دیکھ لو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں کہاں سے کہاں پہنچایا۔ انہوں نے دنیا پر لات ماردی تھی اور بالکل حُبِّ دنیا سے الگ ہو گئے تھے۔ اپنی خواہشوں پر ایک موت وارد کر لی تھی۔ اب تم اپنی حالت کا ان سے مقابلہ کر کے دیکھ لو۔ کیا انہیں کے قدموں پر ہو؟ افسوس اس وقت لوگ نہیں سمجھتے کہ خدا تعالیٰ ان سے کیا چاہتا ہے؟ رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ نے بہت سے بچے دے دیئے ہیں''۔ فرمایا کہ ''کوئی شخص عدالت میں جاتا ہے تو دو آنے لے کر جھوٹی گواہی دے دینے میں ذرا شرم و حیا نہیں کرتا۔ کیا وکلاء قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ سارے کے سارے گواہ سچے پیش کرتے ہیں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے حوالے سے ایک واقعہ بیان کیا۔ وہ مجسٹریٹ تھے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ میرے پاس ایک شخص آیا جس کو مَیں جانتا تھا۔ تاریخ تھی گواہوں کی پیشی ہونی تھی۔ اس نے کہا کہ مجھے اگلی تاریخ دے دیں میرے گواہ نہیں حاضر ہوئے۔ تو حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے اسے مذاق سے کہا کہ مَیں تو تمہیں بڑا عقلمند سمجھتا تھا تم تو بڑے بیوقوف نکلے۔ گواہ کہاں سے تم نے لانے ہیں۔ باہر جاؤ کسی کو آٹھ آنے روپیہ دو دو تمہارے گواہ بن کے آ جائیں گے۔ خیر وہ شخص باہر چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد دو تین آدمی گواہ لے آیا اور گواہ سے جب حضرت مرزا سلطان احمد صاحب جرح کرتے تھے تو وہ جواب دیتا ہاں مَیں نے دیکھا اس طرح واقعہ ہوا ہے، اس طرح واقعہ ہوا ہے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کہتے ہیں کہ مَیں دل دل میں ہنس رہا تھا بلکہ اس کے سامنے ہی ہنس رہا تھا کہ میرے کہنے پہ یہ باہر گیا ہے، گواہ لے کے آیا ہے اور گواہ کتنی صفائی سے میرے سامنے جھوٹ بول رہے ہیں اور خدا کی قسم کھا کر، قرآن ہاتھ میں پکڑ کر جھوٹ بول رہے ہیں۔ تو اس کے بعد جب انہوں نے گواہی دے دی۔ مَیں نے انہیں کہا تمہیں شرم نہیں آتی کہ قرآن ہاتھ میں پکڑ کر قرآن کے اوپر گواہی دے رہے ہو اور میرے سامنے لے کے آئے ہو۔ تو یہ گواہوں کا حال ہے اور آج بھی یہی حال ہے۔ جماعت کے خلاف تو مقدمات میں ہمیں اکثر نظر آتا ہے کہ بہت سارے لوگ جو موجود بھی نہیں ہوتے وہ گواہ بن کے کسی کے مقدمے میں پیش ہو جاتے ہیں۔ تو بہرحال فرماتے ہیں کہ "آج دنیا کی حالت بہت نازک ہو گئی ہے۔ جس پہلو اور رنگ سے دیکھو جھوٹے گواہ بنائے جاتے ہیں۔ جھوٹے مقدمہ کرنا تو بات ہی کچھ نہیں۔ جھوٹے اسناد بنا لیے جاتے ہیں"۔ (سارے کاغذات documents جھوٹے بنا لئے جاتے ہیں۔ کسی سرکاری افسر کو پیسے دیئے اور جھوٹے بنا لئے) "کوئی امر بیان کریں گے تو سچ کا پہلو بچا کر بولیں گے۔" (یعنی سچ سے دُور ہی رہیں گے اور آجکل تو یہ حالت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے) "اب کوئی ان لوگوں سے جو اس سلسلہ کی ضرورت نہیں سمجھتے پوچھے کہ کیا یہی وہ دین تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے؟" (سلسلے کی ضرورت کے بارے میں آپ نے ان اخلاق کو پیش کیا اور بتایا کہ کیا صرف اتنا ہی کہہ دینا کہ...... اب جس نے آنا تھا وہ آ گیا ہے کافی ہے؟ نہیں۔ بلکہ یہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو قائم کرنے ہوں گے اور اسی لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا) فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے تو جھوٹ کو نجاست کہا تھا کہ اس سے پرہیز کرو...... (الحج:31) بت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے"۔ فرمایا "جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لیے جھوٹ کو بُت بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بُت پرستی کے ساتھ ملایا اور اس سے نسبت دی جیسے ایک بت پرست بت سے نجات چاہتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا بھی اپنی طرف سے بت بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بُت کے ذریعہ نجات ہو جاوے گی۔ کیسی خرابی آ کر پڑی ہے۔ اگر کہا جاوے کہ کیوں بُت پرست ہوتے ہو۔ اس نجاست کو چھوڑ دو۔ تو کہتے ہیں کیونکر چھوڑ دیں۔ اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بدقسمتی ہو گی کہ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں۔ مگر مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ بھلائی اور فتح اسی کی ہے"۔

پھر حضرت مسیح موعود اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ: "ستائیس اٹھائیس سال کا عرصہ گزرا ہو گا یا شاید اس سے کچھ زیادہ ہو کہ اس عاجز نے (دین حق) کی تائید میں آریوں کے مقابل پر ایک عیسائی کے مطبع میں جس کا نام رَلیا رام تھا اور وکیل بھی تھا اور امرتسر میں رہتا تھا اور اس کا ایک اخبار بھی نکلتا تھا۔ ایک مضمون بغرض طبع ہونے کے ایک پیکٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں کھلی تھیں بھیجا"۔ (اب یہ واقعہ ہم میں سے کئی لوگوں نے سنا ہوا ہے۔ بیان بھی کرتے ہیں۔ لیکن صرف بیان کرتے ہیں۔ عمل ہم میں سے بھی بعض نہیں کر رہے ہوتے) فرمایا کہ "اور اس پیکٹ میں ایک خط بھی رکھ دیا۔ چونکہ خط میں ایسے الفاظ تھے جن میں (دین حق) کی تائید اور دوسرے مذاہب کے بطلان کی طرف اشارہ تھا اور مضمون کے چھاپ دینے کے لیے تاکید بھی تھی اس لیے وہ عیسائی مخالفت مذہب کی وجہ سے افروختہ ہوا اور اتفاقاً اس کو دشمنانہ حملہ کے لیے یہ موقعہ ملا کہ کسی علیحدہ خط کا پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا جس کی اس عاجز کو کچھ بھی اطلاع نہ تھی اور ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاک کی رو سے پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے۔ سو اُس نے مخبر بن کر افسران ڈاک سے اس عاجز پر مقدمہ دائر کرا دیا۔ اور قبل اس کے جو مجھے اس مقدمہ کی کچھ اطلاع ہو رؤیا میں اللہ تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ رَلیا رام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لیے مجھ کو بھیجا ہے اور میں نے اسے مچھلی کی طرح تل کر واپس بھیج دیا ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ آخر وہ مقدمہ جس طرز سے عدالت میں فیصلہ پایا وہ ایک ایسی نظیر ہے جو وکیلوں کے کام آ سکتی ہے۔

غرض میں اس جرم میں صدر ضلع گورداسپور میں طلب کیا گیا اور جن جن وکلاء سے مقدمہ کے لیے مشورہ لیا گیا انہوں نے یہی مشورہ دیا کہ بجز دروغگوئی کے (جھوٹ بولنے کے) اور کوئی راہ نہیں اور یہ صلاح دی کہ اس طرح اظہار دے دو کہ ہم نے پیکٹ میں خط نہیں ڈالا۔ رَلیا رام نے خود ڈال دیا ہو گا۔ اور نیز بطور تسلی دہی کے کہا کہ ایسا بیان کرنے سے شہادت پر فیصلہ ہو جائے گا اور دو چار جھوٹے گواہ دے کر بریت ہو جائے گی"۔ (یعنی حضرت مسیح موعود کو وکیل مشورہ دے رہے ہیں کہ جھوٹے گواہ پیش کرو)۔ "ورنہ" (وکیلوں نے کہا کہ) "صورت مقدمہ سخت مشکل ہے اور کوئی طریق رہائی (کا) نہیں (ہے)۔ (حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں) "مگر میں نے ان سب کو جواب دیا کہ میں کسی حالت میں راستی کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ جو ہو گا سو ہو گا۔ تب اسی دن یا دوسرے دن مجھے ایک انگریز کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ اور میرے مقابل پر ڈاکخانہ جات کا افسر بحیثیت سرکاری مدعی ہونے کے حاضر ہوا۔ اس وقت حاکم عدالت نے اپنے ہاتھ سے میرا اظہار لکھا اور سب سے پہلے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا یہ خط تم نے اپنے پیکٹ میں رکھ دیا تھا اور یہ خط اور یہ پیکٹ تمہارا ہے؟ تب میں نے بلاتوقف جواب دیا کہ یہ میرا ہی خط اور میرا ہی پیکٹ ہے اور میں نے اس خط کو پیکٹ کے اندر رکھ کر روانہ کیا تھا مگر میں نے گورنمنٹ کی نقصان رسانی محصول کے لیے بدنیتی سے یہ کام نہیں کیا" (حکومت کو نقصان پہنچانے کے لئے، اس کے پیسے ہضم کرنے کے لئے یہ کام نہیں کیا تھا) "بلکہ میں نے اس خط کو اس مضمون سے کچھ علیحدہ نہیں سمجھا اور نہ اس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اس بات کو سنتے ہی خدا تعالیٰ نے اس انگریز کے دل کو میری طرف پھیر دیا اور میرے مقابل پر افسر ڈاکخانہ جات نے بہت شور مچایا اور لمبی تقریریں انگریزی میں کیں جن کو مَیں نہیں سمجھتا تھا۔ مگر اس قدر مَیں سمجھتا تھا کہ ہر ایک تقریر کے بعد زبان انگریزی میں وہ حاکم نو نو (No,No) کر کے اس کی سب باتوں کو رد کر دیتا تھا۔ انجام کار جب وہ افسر مدعی اپنی تمام وجوہ پیش کر چکا اور اپنے تمام بخارات نکال چکا تو حاکم نے فیصلہ لکھنے کی طرف توجہ کی اور شاید سطر یا ڈیڑھ سطر لکھ کر مجھ کو کہا کہ اچھا آپ کے لیے رخصت" (ہے)۔ "یہ سن کر میں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا اور اپنے محسن حقیقی کا شکر بجا لایا جس نے ایک افسر انگریز کے مقابل پر مجھ کو ہی فتح بخشی اور مَیں خوب جانتا ہوں کہ اُس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس بلا سے مجھ کو نجات دی۔ میں نے اس سے پہلے یہ خواب بھی دیکھی تھی کہ ایک شخص نے میری ٹوپی اتارنے کے لئے ہاتھ مارا۔ میں نے کہا کیا کرنے لگا ہے؟ تب اس نے ٹوپی کو میرے سر پر ہی رہنے دیا کہ خیر ہے، خیر ہے"۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "مَیں کیونکر کہوں کہ جھوٹ کے بغیر گزارہ نہیں۔ ایسی باتیں نری بیہودگیاں ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ سچ کے بغیر گزارہ نہیں۔ میں اب تک بھی جب اپنے اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو ایک مزا آتا ہے"۔ (یہ ڈاکخانے والا واقعہ، عدالت والا واقعہ) فرمایا کہ "میں اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو ایک مزا آتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے پہلو کو اختیار کیا۔ اس نے ہماری رعایت رکھی اور ایسی رعایت رکھی جو بطور نشان کے ہو گئی...... (الطلاق:04)"۔ (جو اللہ تعالیٰ پر مکمل توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "یقیناً یاد رکھو جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں۔ عام طور پر دنیا دار کہتے ہیں کہ سچ بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں۔ مگر مَیں کیونکر اس کو باور کروں؟ مجھ پر سات مقدمے ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں" (ایک لفظ) "بھی مجھے جھوٹ کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا

حامی اور مددگار رہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟'' (یہ کس طرح ہو سکتا ہے) ''اگر ایسا ہو تو دنیا میں پھر کوئی شخص سچ بولنے کی جرأت نہ کرے اور خدا تعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جاوے۔ راستباز تو زندہ ہی مر جاویں''۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی''۔ (اگر کسی نے سچ بولا اور کسی مقدمہ میں یا کسی وجہ سے اس کو اگر کوئی سزا ملی ہے تو اس وجہ سے نہیں ملی کہ اس نے یہ سچ بولا تھا اور اگر وہ جھوٹ بولتا تو سزا نہ ملتی بلکہ فرمایا) ''وہ سزا اُن کی بعض اَور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے'' (جو دوسرے گناہ کئے ہوتے ہیں، چھپے ہوئے گناہ کئے ہوتے ہیں بعض دفعہ ان کی سزا ہوتی ہے) ''اور کسی اور جھوٹ کی (سزا) ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے پاس تو ان کی بدیوں اور شرارتوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ ان کی بہت سی خطائیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی میں وہ سزا پا لیتے ہیں''۔

اس کے بعد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کس طرح بعض دفعہ دنیا میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ایک چھوٹی سی بات ہوتی ہے اس کی سزا بڑی مل رہی ہوتی ہے۔ ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ''میرے ایک استاد گل علی شاہ بٹالے کے رہنے والے تھے۔ وہ شیر سنگھ کے بیٹے پرتاپ سنگھ کو بھی پڑھایا کرتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ شیر سنگھ نے اپنے باورچی کو محض نمک مرچ کی زیادتی پر بہت مارا تو چونکہ وہ بڑے سادہ مزاج تھے'' (یہ استاد جو تھے گل علی شاہ صاحب) ''انہوں نے کہا کہ آپ نے (اس کو مار کے) بڑا ظلم کیا''۔ (بیچارے نے کھانے میں نمک ہی زیادہ ڈالا تھا ناں) ''اس پر شیر سنگھ نے کہا۔ مولوی جی کو خبر نہیں اس نے میرا سو بکرا کھایا ہے۔ اسی طرح پر انسان کی بدکاریوں کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے اور وہ کسی ایک موقعہ پر پکڑا جا کر سزا پاتا ہے''۔ فرمایا ''جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو اس لیے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں'' (ہے)۔ ''لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہوئی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا یا شدت بھوک کے وقت ایک دانہ یا لقمہ سے سیر ہو جاوے گا۔ بالکل نہیں۔ بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی نہ پیئے یا کھانا نہ کھالے تسلی نہ ہوگی۔ اسی طرح پر جب تک اعمال میں کمال نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں۔ ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے کہ میری مرضی کے موافق اعمال کرو۔ پھر میں برکت دوں گا''۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''غرض یہ باتیں دنیا دار خود ہی بنا لیتے ہیں کہ جھوٹ اور فریب کے بغیر گزارہ نہیں۔ کوئی کہتا ہے فلاں شخص نے مقدمہ میں سچ بولا تھا اس لیے چار برس کو دھرا گیا۔ میں پھر کہوں گا کہ یہ سب خیالی باتیں ہیں جو عدم معرفت سے پیدا ہوتی ہیں''۔

فرمایا ''کسبِ کمال کن کہ عزیزِ جہاں شوی'' (یعنی کمال حاصل کرتا کہ تو دنیا کا پیارا بن جائے۔ یہ اپنی کمزوریاں ہیں جو جھوٹ بلواتی ہیں۔ اگر نیکیوں کی طرف توجہ ہو اور انسان اس پر بڑھنے کی کوشش کرے، اللہ تعالیٰ پر توکل ہو تو پھر یہ سزائیں اس طرح نہیں ملا کرتیں۔) فرمایا ''یہ نقص کے نتیجے ہیں''۔ (یہ اپنی کمزوریوں کے جو نقص ہیں اس کے نتیجے ہیں کہ سزائیں ملتی ہیں) ''کمال ایسے ثمرات پیدا نہیں کرتا۔ ایک شخص اگر موٹی سی کھدر کی چادر میں کوئی تو پا بھرے تو اس سے وہ درزی نہیں بن جاوے گا''۔ (یعنی کوئی ٹانکا لگا دے کھدر کی چادر میں تو اس سے اس کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ بڑا اچھا درزی ہے، اس کو سینا آتا ہے) ''اور یہ لازم نہ آئے گا کہ اعلیٰ درجہ کے ریشمی کپڑے بھی وہ سی لے گا۔ اگر اس کو ایسے کپڑے دیئے جاویں تو نتیجہ یہی ہوگا کہ وہ انہیں برباد کر دے گا''۔ فرمایا ''پس ایسی نیکی جس میں گند ملا ہوا ہو کسی کام کی نہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور اس کی کچھ قدر نہیں۔ لیکن یہ لوگ اس پر ناز کرتے ہیں اور اس کے ذریعہ نجات چاہتے ہیں۔ اگر اخلاص ہو تو اللہ تعالیٰ تو ایک ذرّہ بھی کسی نیکی کو ضائع نہیں کرتا۔ اس نے تو خود فرمایا ہے۔...... (الزلزال: 8)''۔ (کہ جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کا نتیجہ دیکھے گا اور پھل پائے گا) فرمایا ''اس لئے اگر ذرہ بھر بھی نیکی ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر پائے گا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اس قدر نیکی کر کے پھل نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ راستی میں اخلاص نہیں آیا ہے۔ اعمال کے لیے اخلاص شرط ہے۔ جیسا کہ فرمایا...... (البیّنۃ: 6) یہ اخلاص ان

لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہیں''۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دین کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرو۔)

پس اب یہ سب باتیں ہیں جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہیں اور بڑے درد کے ساتھ بیان فرمائی ہیں اور جیسا کہ مَیں نے بتایا اس حوالے سے بیان فرمائی ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے آنے یا نہ آنے کے عقیدے سے زیادہ اہم یہ بات ہے کہ اپنے آپ کو شرک سے بکلی پاک کرو اور اپنی عملی حالتوں کو ایسا بناؤ کہ شرک کا شائبہ تک نہ ہو۔ سچائی کو قائم کرو اور جھوٹ سے نفرت کرو۔ اب ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہر احمدی جائزہ لے مثلاً بعض باتیں ایسی ہیں۔ چند بیان کرتا ہوں۔ مقدمات میں یہ جائزہ لیں کہ مقدمات میں ہم غلط بیانیوں سے کام تو نہیں لیتے۔ پھر ہم کاروباروں میں منافع کی خاطر غلط بیانی سے کام تو نہیں لیتے۔ پھر ہم رشتہ طے کرتے وقت غلط بیانیاں تو نہیں کرتے۔ کیا ہر طرح سے قولِ سدید سے کام لیتے ہیں؟ لڑکے کے بارے میں اور لڑکی کے بارے میں سب معلومات دی جاتی ہیں؟ حکومت سے سوشل اور ویلفیئر الاؤنس لینے کے لئے جھوٹ کا سہارا تو نہیں لیتے۔ اس بارے میں تو بہت سے لوگوں کے بارے میں منفی تاثر پایا جاتا ہے کہ اپنی آمد چھپا کر حکومت سے الاؤنس لیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے ٹیکس کی ادائیگی بھی نہیں کی جاتی۔ یہاں ٹیکس بھی چوری ہوتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اب جو عمومی معاشی حالات دنیا کے ہیں ہر حکومت مسائل کا شکار ہو رہی ہے یا ہو گئی ہے اور اگر نہیں ہوئی تو ہو جائے گی۔ اس لئے اب حکومتیں گہرائی میں جا کر حقیقت جاننے کی کوشش کرتی ہیں اور کر رہی ہیں۔ پس اگر حکومت کے سامنے کوئی غلط معاملہ آ جاتا ہے تو جہاں یہ باتیں اس شخص کے لئے مشکلات پیدا کریں گی وہاں احمدیت کی بدنامی کا باعث بھی بنیں گی اگر یہ پتا ہو کہ وہ شخص احمدی ہے۔

پس جو اس لحاظ سے کسی بھی غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں وہ دنیاوی فائدے کو نہ دیکھیں۔ تھوڑے سے میں گزارہ کر کے جھوٹ سے بچ کر اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔

پھر اسائلم کے معاملات ہیں اس میں اپنے جائزے لیں کہ غلط بیانی سے کام تو نہیں لیا جا رہا۔ یقیناً وکیل اس کے لئے ابھارتے ہیں اور یہ ہمیشہ سے وکیلوں کا وطیرہ ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ آپ کو بھی کہا کہ جھوٹ بولیں اور جھوٹے گواہ پیش کر دیں۔ اسی طرح عہدیدار بھی اپنے جائزے لیں کہ کیا وہ اپنی رپورٹس میں غلط بیانی تو نہیں کرتے یا کوئی ایسی بات تو نہیں چھوڑ دیتے جس کی اہمیت ہو۔ پہلے بھی میں نے ایک دفعہ ایک خطبہ میں کہا تھا کہ پوری طرح قولِ سدید سے اگر کام نہ لیا جائے تو وہ بھی غلط ہے۔ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے معاملات نپٹائے جانے چاہئیں۔ (خطبہ فرمودہ 7 ستمبر 2012ء) پس بہت گہرائی میں جا کر معاملات کو دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر ایک اپنے مفادات سے باہر نکل کر اپنی اَناؤں سے باہر نکل کر خدا تعالیٰ کے خوف کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے معاملات نپٹائے اور اس طرح اپنے معاملات نپٹانے چاہئیں۔ اگر یہ سب کچھ نہیں تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ یہ سب کچھ حُبِّ دنیا کا اظہار ہے اور حُبِّ دنیا جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تفرقہ کی طرف لے کر جاتی ہے اور تفرقہ سے پھر ظاہر ہے جماعت کی اکائی بھی قائم نہیں رہتی یا کم از کم اس معاشرے میں اس حلقے میں ایک فتنہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اکائی جو حضرت مسیح موعود پیدا کرنے آئے تھے وہ ختم ہو جاتی ہے۔ حُبِّ دنیا کی وجہ سے ہی باقی فرقے بنے تھے۔ اسی طرح کا پھر ایک فرقہ بن جائے گا۔ گویا کہ ایک برائی سے کئی برائیاں جنم لیتی ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ برائیاں پھر بچے دیتی چلی جاتی ہیں۔ پس احمدی ہو کر ہم پر بہت ذمہ داریاں پڑ رہی ہیں جنہیں ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ حقیقی احمدی تو وہی ہے جو اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چلنے کی کوشش کرے اور خدا تعالیٰ کا بننے کی کوشش کرے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ اسی تسلسل میں جو پیچھے میں نے بیان کیا ہے فرماتے ہیں کہ ''یہ خوب یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لیے ہو جاوے خدا تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کسی کے دھوکے میں نہیں آتا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ ریاکاری اور فریب سے خدا تعالیٰ کو ٹھگ لوں گا تو یہ حماقت اور نادانی ہے۔ وہ خود ہی دھوکا کھا رہا ہے۔ دنیا کی زیب، دنیا کی محبت ساری خطاکاریوں کی جڑ ہے''۔ (دنیا کی خوبصورتی اور دنیا کی محبت جو ہے یہ سب خطاکاریوں کی جڑ ہے) ''اس میں اندھا ہو کر انسان

انسانیت سے نکل جاتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ مَیں کیا کر رہا ہوں اور مجھے کیا کرنا چاہئے تھا۔ جس حالت میں عقلمند انسان کسی کے دھوکہ میں نہیں آ سکتا تو اللہ تعالیٰ کیونکر کسی کے دھوکہ میں آ سکتا ہے۔ مگر ایسے افعالِ بد کی جڑ دنیا کی محبت ہے اور سب سے بڑا گناہ جس نے اس وقت (لوگوں) کو تباہ حال کر رکھا ہے اور جس میں وہ مبتلا ہیں وہ یہی دنیا کی محبت ہے۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت لوگ اسی غم وہم میں پھنسے ہوئے ہیں اور اس وقت کا لحاظ اور خیال بھی نہیں کہ جب قبر میں رکھے جاویں گے۔ ایسے لوگ اگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور دین کے لیے ذرا بھی ہمّ وغم رکھتے تو بہت کچھ فائدہ اٹھا لیتے"۔ فرمایا "سعدی (جو فارسی کا شاعر ہے) کہتا ہے:

ع گر وزیر از خدا بترسیدے

(کاش وزیر خدا سے ڈرتا۔) ملازم لوگ تھوڑی سی نوکری کے لیے اپنے کام میں کیسے چست و چالاک ہوتے ہیں لیکن جب نماز کا وقت آتا ہے تو ذرا ٹھنڈا پانی دیکھ کر ہی رہ جاتے ہیں۔ ایسی باتیں کیوں پیدا ہوتی ہیں؟ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل میں نہیں ہوتی۔ اگر خدا تعالیٰ کی کچھ بھی عظمت ہو اور مرنے کا خیال اور یقین ہو تو ساری سستی اور غفلت جاتی رہے۔ اس لیے خدا تعالیٰ کی عظمت کو دل میں رکھنا چاہئے اور اس سے ہمیشہ ڈرنا چاہئے۔ اس کی گرفت خطرناک ہوتی ہے۔ وہ چشم پوشی کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے۔ لیکن جب کسی کو پکڑتا ہے تو پھر بہت سخت پکڑتا ہے یہاں تک کہ...... (الشّمس:16) پھر وہ اس امر کی بھی پروا نہیں کرتا کہ اس کے پچھلوں کا کیا حال ہوگا۔ برخلاف اِس کے جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور اس کی عظمت کو دل میں جگہ دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو عزت دیتا اور خود اُن کے لیے ایک سپر ہو جاتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے مَنْ کَانَ ...... یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جاوے اللہ تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ جو لوگ اس طرف توجہ بھی کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف آنا چاہتے ہیں ان میں سے اکثر یہی چاہتے ہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جما دی جاوے۔ وہ نہیں جانتے کہ دین کے کاموں میں کس قدر صبر اور حوصلہ کی حاجت ہے اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ دنیا جس کے لیے وہ رات دن مرتے اور ٹکریں مارتے ہیں اس کے کاموں کے لیے تو برسوں انتظار کرتے ہیں۔ کسان بیج بو کر کتنے عرصہ تک منتظر رہتا ہے۔ لیکن دین کے کاموں میں آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دو اور پہلے ہی دن چاہتے ہیں کہ عرش پر پہنچ جاویں۔ حالانکہ نہ اس راہ میں کوئی محنت اور مشقت اٹھائی اور نہ کسی ابتلا کے نیچے آیا"۔

فرمایا کہ "خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قانون اور آئین نہیں ہے۔ یہاں ہر ترقی تدریجی ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ نری اتنی باتوں سے خوش نہیں ہو سکتا کہ ہم کہہ دیں ہم (-) ہیں یا مومن ہیں۔ چنانچہ اس نے فرمایا ہے (کہ) اَحَسِبَ النَّاسُ ...... (العنکبوت:03) یعنی کیا یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اتنا ہی کہنے پر راضی ہو جاوے اور یہ لوگ چھوڑ دیئے جاویں کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے اور ان کی کوئی آزمائش نہ ہو۔ یہ امر سنت اللہ کے خلاف ہے کہ پھونک مار کر ولی اللہ بنا دیا جاوے۔ اگر یہی سنت ہوتی تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے اور پھر اپنے جان نثار صحابہ کو پھونک مار کر ولی بنا دیتے۔ ان کو امتحان میں ڈلوا کر ان کے سر نہ کٹواتے اور خدا تعالیٰ ان کی نسبت یہ نہ فرماتا کہ مِنْھُمْ مَّـــن ...... (الاحزاب:24)" (پس ان میں سے وہ بھی ہے جس نے اپنی منت کو پورا کیا اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں۔)

آپ نے فرمایا: "پس جب دنیا بغیر مشکلات اور محنت کے ہاتھ نہیں آتی تو عجیب بے وقوف ہے وہ انسان جو دین کو حلوۂ بے دود سمجھتا ہے۔ یہ تو سچ ہے کہ دین سہل ہے مگر ہر نعمت مشقت کو چاہتی ہے۔ بایں (دین حق) نے تو ایسی مشقت بھی نہیں رکھی۔ ہندوؤں میں دیکھو کہ ان کے جوگیوں اور سنیاسیوں کو کیا کیا کرنا پڑتا ہے۔ کہیں ان کی کمریں ماری جاتی ہیں۔ کوئی ناخن بڑھاتا ہے۔ ایسا ہی عیسائیوں میں رہبانیت تھی۔ (دین حق) نے ان باتوں کو نہیں رکھا بلکہ اس نے یہ تعلیم دی کہ...... (الشّمس:10) یعنی نجات پا گیا وہ شخص جس نے تزکیۂ نفس کیا۔ یعنی جس نے ہر قسم کی بدعت، فسق و فجور نفسانی جذبات سے خدا تعالیٰ کے لیے الگ کر لیا اور ہر قسم کی نفسانی لذّات کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں تکالیف کو مقدم کر لیا۔ ایسا شخص فی الحقیقت نجات یافتہ ہے جو خدا تعالیٰ کو مقدم کرتا ہے اور دنیا اور اس کے تکلّفات کو چھوڑتا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنے اندر عملی تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں۔ سچائی کے معیار کی اہمیت کو سمجھنے والے ہوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر صرف اپنے مونہوں سے نہیں بلکہ حقیقت میں آپ کی بعثت کے مقصد کو سمجھنے والے ہوں اور اسے پورا کرنے والے ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی بھرپور کوشش کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم کر کے اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

نمازوں کے بعد میں ایک جنازہ غائب پڑھاؤں گا جو مکرم قاسم تورے صاحب (مربی) سلسلہ آئیوری کوسٹ کا ہے۔ یہ وہاں کے مقامی باشندے تھے۔ 25 جنوری 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔...... آپ نے 1986ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ قبول احمدیت سے قبل آپ ایک ذاتی مدرسہ چلاتے تھے اور احمدیت میں داخل ہونے کے بعد آپ نے وہ اپنا مدرسہ جماعت کو پیش کر دیا جسے بعد میں پرائمری سکول میں تبدیل کر دیا گیا۔ 1990ء میں جامعہ احمدیہ آئیوری کوسٹ سے مشنری کورس جو مربی کا کورس ہے، معلم کا کورس ہے مکمل کیا اور اس کے بعد ایک لمبے عرصے تک آئیوری کوسٹ کے طول و عرض میں (دعوت الی اللہ کے) دورہ جات کئے۔ بیشمار شہروں اور دیہاتوں میں احمدیت کا پودا لگایا۔ آپ کو دس سال تک بسّم ریجن میں بطور ریجنل مشنری کام کرنے کی بھی توفیق ملی۔ آپ نے تقریباً ایک سال اردو زبان سیکھنے کے لئے صَرف کیا اور پھر وفات تک جُولا زبان میں خطبات جمعہ کے ترجمہ کا کام بھی جاری رکھا۔ مرحوم موصی تھے۔

وہاں کے (مربی) باسط صاحب لکھتے ہیں کہ آپ سے خاکسار کا تعارف 1996ء میں ہوا تھا۔ 86ء سے لے کر اب تک گزشتہ تیس سال سے ان کو جماعتی خدمت کی توفیق مل رہی تھی۔ جماعت سے وفاداری، خلافت سے محبت، کلام امام سے محبت اور اَن تھک محنت ان کے نمایاں اوصاف تھے۔ آپ نے اپنے شوق سے اردو لکھنی پڑھنی سیکھی تا کہ حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے براہ راست استفادہ کر سکیں۔ اس کے لئے دو دفعہ قادیان بھی گئے تا کہ اردو سیکھ سکیں۔ واپس آ کر بڑے شوق سے کتب کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ مربی صاحب کہتے ہیں کہ اس سلسلہ میں میرے ساتھ اکثر ٹیلیفون پر رابطہ ہوتا تھا۔ مختلف محاورات اور مشکل الفاظ کے بارے میں پوچھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام بھی بڑے شوق اور عشق کے جذبے سے پڑھتے تھے اور اس کا ترجمہ جاننے کی بھی کوشش کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خوش الحانی عطا کی تھی۔ کہتے ہیں ایک دفعہ ایک سفر کے دوران انہوں نے خاکسار سے حضرت مسیح موعود کا فارسی کلام سیکھنے کی فرمائش کی۔ کہتے ہیں میں نے انہیں 'جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است' کے تقریباً پانچ اشعار ترنم کے ساتھ سکھائے۔ چنانچہ جب ہم گاؤں میں پہنچے جہاں دورے پہ جا رہے تھے تو وہاں جلسے میں انہوں نے وہ اشعار ترنم سے سنائے۔ اور پھر جُولا زبان میں ان کا ترجمہ بھی کیا۔ (-) احمدیت اور ظہور امام مہدی کے بارے میں عربی، جولا اور فرنچ زبان میں بیشمار نظمیں خود انہوں نے کمپوز کیں اور خود ہی ترنم سے پڑھتے بھی تھے جو کہ لوگوں میں بے حد مقبول ہوئیں۔

2003ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے بعد نارتھ ریجن میں جو باغیوں کے کنٹرول میں تھا اور عملاً ملک سے کٹا ہوا تھا وہاں جماعت کے مخالفین نے یہ جھوٹا پراپیگنڈہ شروع کر دیا کہ ان کے خلیفہ کی وفات ہو گئی ہے اور اس کے بعد اب جماعت ختم ہو گئی ہے جس سے اس علاقے کے احمدیوں میں بے چینی پھیل گئی۔ جب یہ خبر مرکز میں پہنچی تو قاسم تورے صاحب کو اس جھوٹے پراپیگنڈے کے قلع قمع کے لئے بھیجا گیا۔ ان دنوں میں نارتھ ریجن کا سفر بہت مشکل تھا لیکن قاسم صاحب بس پر، ٹریکٹر ٹرالی پر، موٹر سائیکل پر، گدھا گاڑی پر، پیدل سفر کرتے کراتے جنگلوں میں سے گزرتے ہوئے ان جماعتوں میں پہنچے۔ وہاں اس علاقے میں دوبارہ (دعوت الی اللہ) کی اور بتایا کہ خلافت کا نظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہے۔ پھر اس سے احمدیوں کا مورال بلند ہوا۔ چنانچہ اس دورے کے نتیجہ میں بہت سی جماعتوں میں زندگی کی نئی روح پیدا ہوئی اور یوں انہیں جھوٹے پراپیگنڈے کو ختم کرنے کی توفیق ملی۔ (دعوت الی اللہ) کی خاطر آپ اکثر ایک ایک ماہ کے مسلسل دورے کیا کرتے تھے اور بڑی محنت کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسلوں کو بھی جماعت کے ساتھ وفا کا تعلق رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122603 میں Ayi Supiyandi

ولد Dana Miharia قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت 1984ء ساکن Cikalong Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ayi Supriyandi گواہ شد نمبر 1۔Sukatman S/o Kasan Redjo گواہ شد نمبر 2۔Yanto Hariyanto S/o Sujono

مسل نمبر 122604 میں Firdaus Ibrahim

ولد Yanto Hariy Anto قوم .... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cikalong Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Firdaus Ibrahim گواہ شد نمبر 1۔Sukatman S/o Kasan Redjo گواہ شد نمبر 2۔Yanto Hariyante S/o Sujono

مسل نمبر 122605 میں Arsalanullah Muhammad Ahmad

ولد Nasiruddin Ahmadi قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Arsalanullah Muhammad Ahmad گواہ شد نمبر 1۔Nusiruddin Sukman Ahmadi Ahmadi S/o گواہ شد نمبر 2۔Fiqi Manshi S/o Abdul Ayukur

مسل نمبر 122606 میں Ahmad Basyar

ولد Sahir قوم.... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 40 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ahmad Basyar گواہ شد نمبر 1۔Sahir S/o Tohir گواہ شد نمبر 2۔Dadan Mubarak S/o Soleman

مسل نمبر 122607 میں Firman Taufik Ahmad

ولد Abdul Kodir قوم.... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Firman Taufik Ahmad گواہ شد نمبر 1۔Abdul Kodir S/o Saca گواہ شد نمبر 2۔Mugni S/o Saca Nenti Nenti

مسل نمبر 122608 میں Atif Ahmad

ولد Idris قوم.... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Atif Ahmad گواہ شد نمبر 1۔Fendi Zafar Ahmad S/o Basyirudin Ahmad گواہ شد نمبر 2۔Jumhari S/o Mohammad Ala

مسل نمبر 122609 میں Muhayat

ولد Turia قوم.... پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان انڈونیشین روپے (2) زمین 112Sqm انڈونیشین روپے (3) Store 60 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhayat گواہ شد نمبر 1۔Miska Nur Ahmad گواہ شد نمبر 2۔S/o Caswira Ssahroni S/o Miska Nur

مسل نمبر 122610 میں Sri Sumarsih

زوجہ Mas Budisantoso قوم ..... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1969ء ساکن Bandung Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) A Room Rent 575Sqm انڈونیشین روپے زیور 6 گرام 30 لاکھ انڈونیشین روپے حق مہر بذریعہ زیور 3 گرام 15 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 39 لاکھ 12 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sri Sumarsih گواہ شد نمبر 1۔Enjkus Kusnadi S/o Hadori گواہ شد نمبر 2۔Samsul Bahrin S/o Abdul Jalil

مسل نمبر 122611 میں Ast Supria Tna

ولد Asikin Late قوم .... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Suka Tali ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Rice Field 840Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 28 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ast Supria Tna گواہ شد نمبر 1۔Dudung Zafar Ahmad S/o Moch Ajidin گواہ شد نمبر 2۔Wawan Gunawan S/o Radia Sutisna Late

مسل نمبر 122612 میں Fauzi Ahmad

ولد Ratim Late قوم..... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 20 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Fauzi Ahmad گواہ شد نمبر 1۔Ade Sayuti S/o Ratim گواہ شد نمبر 2۔Dadan Mubarak S/o Suleman

مسل نمبر 122613 میں Afrizal Yunaditya

ولد Ahmad Juhani قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Afrizal Yunaditya گواہ شد نمبر 1۔Ahmad Juhani گواہ شد نمبر 2۔Rudi Nurhid Yat S/o Maskam

مسل نمبر 122614 میں Agung Ahmadi

ولد Suherman قوم.... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cikalong Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Agung Ahmadi گواہ شد نمبر 1۔Sukatman S/o Kasan Redjo گواہ شد نمبر 2۔Yanto Hariy Anto S/o Sujono

مسل نمبر 122615 میں Rahmat Ali Ahmad

ولد Ayi Supiy Andi قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cikal Long Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Rahmat Ali Ahmad گواہ شد نمبر 1۔Sukatman S/o Kasan Redjo گواہ شد نمبر 2۔Yanto Hariy Anto S/o Sunjono

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم مارچ 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم دلدار احمد ہاشمی صاحب

مکرم دلدار احمد ہاشمی صاحب ابن مکرم مختار احمد ہاشمی صاحب لندن مورخہ 26 فروری کو بعارضہ کینسر 69 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو تقریباً 42 سال صدر انجمن احمدیہ کے مختلف دفاتر میں خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ 2008ء سے یوکے میں اپنے بیٹے کے پاس مقیم تھے۔ بہت نیک شریف النفس، ملنسار اور مخلص انسان تھے۔ نماز باجماعت ہمیشہ التزام کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔ خلافت کے ساتھ بہت محبت، اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ

مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ یوایس اے اہلیہ محترم مولانا امام الدین صاحب مرحوم مربی انڈونیشیا مورخہ 28 جنوری 2016ء کو 93 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولانا ابوالبشارت عبدالغفور صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ کے میاں محترم مولانا امام الدین صاحب دوسری جنگ عظیم کے دوران حضرت مصلح موعود کی خواہش پر قادیان سے ایک فوجی بحری جہاز میں ملازمت اختیار کر کے سنگا پور گئے اور وہاں سے انڈونیشیا آ گئے۔ آپ نے انڈونیشیا میں لمبا عرصہ مربی کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1992ء کے جلسہ U.K پر احمدی خواتین کی قربانیوں میں مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ کا یوں ذکر فرمایا کہ انہوں نے لمبا عرصہ دین کی خاطر اپنے شوہر سے دوری میں گزارا۔ اپنے شوہر سے کبھی کوئی فکر کی بات نہیں کی کہ وہ پردیس میں بے فکر ہو کر اپنا دعوت الی اللہ کا کام کر سکیں اور خود محنت کر کے بچوں کی پرورش کی اور بچوں کو کسی قسم کا احساس کمتری نہ ہونے دیا۔ آپ کئی سال اپنے محلہ دارالصدر جنوبی (حلقہ کوارٹر تحریک جدید) میں صدر لجنہ کے طور پر خدمت بجالاتی رہیں۔ بہت غریب پرور اور ہمدرد خاتون تھیں۔ آپ کو قرآن کریم سے عشق تھا۔ بیشمار بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ خلافت سے بے پناہ محبت تھی اور اپنی اولاد کو بھی خلافت سے قریبی تعلق رکھنے کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ

مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سعید صاحب پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 23 جنوری 2016ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ محترم شیخ قدرت اللہ صاحب مرحوم کی بیٹی اور قادیان کے مشہور تاجر مکرم شیخ محمد اکرام صاحب مرحوم کی نواسی تھیں۔ آپ بہت عبادت گزار، بااخلاق، ملنسار، مہمان نواز اور خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو اپنے شوہر کے ساتھ کئی سال لگاتار جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی توفیق ملی اور واپس جا کر اپنے افراد خانہ کو حضور انور سے ملاقات اور جلسہ کے واقعات بہت عقیدت اور محبت سے سنایا کرتی تھیں۔ آپ نے پیر محل میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے گھر ہونے والی دعوت الی اللہ کی مجالس میں مہمانوں کی تواضع بڑی خوش دلی سے کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور چار بیٹے متعدد نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم شیخ زاہد محمود صاحب

مکرم شیخ زاہد محمود صاحب آف جرمنی مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو 69 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئے۔ حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب کے پوتے اور حضرت شیخ کریم اللہ صاحب کے نواسے تھے۔ آپ کو دین سے رغبت اور خلفائے احمدیت سے محبت وعقیدت کا تعلق تھا۔ کراچی میں بینک میں بطور سینئر اکاؤنٹس آفیسر نہایت ایمانداری کے ساتھ کام کیا اور بہترین اخلاق کی وجہ سے لوگوں میں نیک شہرت رکھتے تھے۔ بعد میں جرمنی منتقل ہو گئے اور وہاں بھی تادم وفات مختلف جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا کئی بار مطالعہ کیا اور ان تعلیمات پر عمل کی بھی کوشش کرتے تھے۔ آپ غریب پرور اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم حسان محمود صاحب مربی سلسلہ کے والد تھے۔ آپ کے باقی بیٹے بھی جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم محمد اقبال منہاس صاحب

مکرم محمد اقبال منہاس صاحب سابق صدر حلقہ ماڈل کالونی کراچی پاکستان مورخہ 16 فروری 2016ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے خاندان میں احمدیت آپ کے والد محترم چوہدری محمد فاضل منہاس صاحب مرحوم کے ذریعہ آئی۔ آپ جنرل اختر حسین ملک صاحب کے ہم زلف تھے۔ 1947ء میں تقسیم ہند کے بعد مرکز قادیان کی حفاظت کی خاطر جانے والے وفد میں شامل تھے۔ آپ کو 35 سال حلقہ ماڈل ٹاؤن کراچی کے صدر جماعت کی حیثیت سے فعال خدمت کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں آپ جماعت کراچی کے سیکرٹری ضیافت اور زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ماڈل کالونی کی حیثیت سے بھی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نہایت چاق وچوبند مضبوط جسم کے مالک اور پروقار شخصیت کے حامل تھے۔ سب کو اپنا گرویدہ بنا لیتے تھے۔ نہایت مہمان نواز، خوش اخلاق، ہر ایک کے ہمدرد، غریب پرور، دلیر، جماعتی کتب اور رسائل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنے والے، دعا گو، نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ دعوت الی اللہ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ آپ کے گھر پر مجالس سوال وجواب بھی منعقد ہوتی رہیں۔ زیر رابطہ افراد کو ربوہ جلسہ سالانہ پر بھی لے کر جاتے اور ان کی خدمت کرتے تھے۔ مربیان کا بہت احترام کرتے تھے۔ خلافت سے نہایت عقیدت اور عشق کا تعلق تھا۔ کمزوری صحت کے باوجود حضور انور کے تمام خطبات باقاعدگی سے سنتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عصام بشناق صاحب

مکرم عصام بشناق صاحب آف اردن مورخہ 31 جنوری 2016ء کو اچانک گردے فیل ہونے کی وجہ سے 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم 2013ء میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ خلافت کے شیدائی تھے اور جماعت کے خلاف کوئی بات برداشت نہیں کرتے تھے۔

مکرم چوہدری بہاؤالحق صاحب

مکرم چوہدری بہاؤالحق صاحب آف بشیر آباد سندھ حال جرمنی گزشتہ دنوں وفات پا گئے۔ مرحوم لمبا عرصہ فریڈ برگ جماعت سے منسلک تھے۔ نمازوں کے پابند اور جماعتی اجلاسات میں شامل ہوتے تھے۔ آپ خوش مزاج نیک اور ہر دلعزیز انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ہومیوپیتھک ادویات وعلاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
0333-9797797 ☆ 0333-9797798
047-6211399 ☆ 047-6212399

اطلاعات واعلانات

قابل رشک فعل اور جنت

❁ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی۔ (صحیح بخاری)

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام باب الصدقہ ہے۔ جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (صحیح مسلم)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے صدقات/عطیہ جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مد ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

❁ مکرم عطاء الوحید احمد صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

ماہ فروری میں ضلع گوجرانوالہ کی درج ذیل 18 جماعتوں نے جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا۔ جن میں تلاوت ونظم کے بعد مربیان و معلمین سلسلہ نے تقاریر کیں۔ باغبانپورہ، امیر پارک، گل روڈ، کلر آبادی، سیٹلائٹ ٹاؤن، راہوالی، ترگڑی، گرمولہ ورکاں، وزیر آباد، بھڑی شاہ رحمٰن، مدرسہ چٹھہ، کوٹ شیرا، جبوکی، منصور والی، کاموکی، نوشہرہ ورکاں، نونیکی سندھواں، تلونڈی موسیٰ خان۔

جلسہ یوم مصلح موعود

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بہوڑو چک 18 ضلع ننکانہ صاحب کو مورخہ 20 فروری 2016ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت ونظم اور الفاظ پیشگوئی کے بعد مربیان سلسلہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 118 رہی۔ مورخہ 21 فروری کو لجنہ نے جلسہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

مورچری کی سہولت

❁ احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

047-6213909,6213970,6211373

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے کے پروگرام

21 مارچ 2016ء

Beacon of Truth (سچائی کا نور)	12:20 am
رفقائے احمد	1:25 am
پریس پوائنٹ	2:00 am
خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء	3:05 am
سوال و جواب	4:15 am
عالمی خبریں	5:20 am
تلاوت قرآن کریم	5:35 am
آؤ حسن یار کی باتیں کریں	5:55 am
یسرنا القرآن	6:15 am
گلشن وقف نو	6:30 am
رفقائے احمد	7:30 am
خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء	8:05 am
صفت رحمٰن۔ خدا تعالیٰ کے صفاتی نام پر مذاکرہ	9:20 am
لقاء مع العرب	9:55 am
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
درس حدیث	11:15 am
الترتیل	11:30 am
پیس کانفرنس	12:00 pm
بین الاقوامی جماعتی خبریں	1:05 pm
مرہم عیسیٰ	1:35 pm
فرنچ پروگرام 13 جولائی 1997ء	2:10 pm
خطبہ جمعہ 23۔اکتوبر 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)	3:10 pm
تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 26 دسمبر 2015ء	4:15 pm
تلاوت قرآن کریم	5:00 pm
الترتیل	5:30 pm
خطبہ جمعہ 30۔اپریل 2010ء	6:00 pm
بنگلہ سروس	7:10 pm
تقاریر جلسہ سالانہ	8:15 pm
راہ ہدیٰ	9:00 pm
الترتیل	10:30 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
پیس کانفرنس	11:20 pm

بقیہ از صفحہ 1: نتائج حسن کارکردگی

دوم: گوجرانوالہ
سوم: کراچی
چہارم: فیصل آباد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تمام رپورٹس پیش ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا:

''اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے''

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات مجالس، اضلاع اور علاقہ جات کے لئے مبارک کرے اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی کافی عرصہ سے بلڈ پریشر اور شوگر کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ گھٹنوں میں درد ہوتی ہے اور چل پھر نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے والد صاحب کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 15 مارچ

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:18
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 مارچ 2016ء

حضور انور کا خطاب امن کانفرنس	6:20 am
خطبہ جمعہ 23۔اپریل 2010ء	7:50 am
لقاء مع العرب	9:55 am
بستان وقف نو	12:00 pm
سوال و جواب	1:35 pm
خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء (سندھی ترجمہ)	4:00 pm

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار روزانہ صبح 10 تا شام 5 بجے تک
چھٹی بروز جمعۃ المبارک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707
047-6214414-0301-7972878

الحمید جدید ہومیو سٹور
معیاری جرمن فرانس ادویات دیگر سامان ہومیوپیتھی
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

لائپ سیگر شپراخ انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان لکھنا اور بولنا سیکھئے
ہوم ٹیوشن کی سہولت موجود ہے۔
نیز انگلش اور فرنچ زبان کا مکمل کورس کروایا جاتا ہے۔
برائے رابطہ: اخلاص احمد۔ طاہر آباد جنوبی ربوہ
0333-8368719

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
Tel:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ٹاپ برانڈز / ڈیزائنرز ورائٹی دستیاب ہے
سیل۔ سیل۔ سیل
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men Women Kids
047-6213961 ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
0476213213 دکان
0333-5497411 موبائل
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

FR-10

Education Concern
Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
EC
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O, Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
• Intermediate with above 60%
• A-Level Students
• Bachelor Students with min 70%
• Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com